ADVANCE SOCIAL SCIENCE ARCHIVE JOURNAL
Available Online: https://assajournal.com
Vol. 05 No. 01. January-March 2026.Page# 4187-4194
Print ISSN: 3006-2497
Online ISSN: 3006-2500
Platform & Workflow by: Open Journal Systems
https://doi.org/10.5281/zenodo.21369488

گھریلو تنازعات اور بچوں کی سماجی تربیت نظریاتی بنیادیں، معاصر رجحانات اور تحقیقی جائزہ

Domestic Conflicts and Children's Socialization: Theoretical Foundations and Contemporary Research Review

Muhammad Talha
LLM Islamic Commercial Law, International Islamic University (IIUI), Islamabad
muhammad.llmicl152@iiu.edu.pk

Muhammad Salman Qureshi
PhD Scholar & Lecturer, Department of Islamic Studies, Kohat University of Science and Technology (KUST), Kohat
Correspondence Author Email: salmanqureshi@kust.edu.pk

Amin Ullah Khan
Assistant Professor, Islamic Studies GDC Hangu & Ph.D Scholar Department of Islamic Studies Kohat University of Science & Technology Kohat
marwat.mohsin@gmail.com

Abstract

Domestic conflicts constitute one of the most significant factors influencing children's social, emotional, and psychological development. This study aims to examine the concept, nature, and types of domestic conflicts and their implications for children's socialization through a comprehensive review of contemporary literature. The study is grounded in major theoretical frameworks, including Family Systems Theory, Emotional Security Theory, Ecological Systems Theory, and Social Learning Theory, to explain how family interactions shape children's social behaviors and developmental outcomes. The review synthesizes recent empirical studies (2022–2026) highlighting that persistent interparental conflict, parent–child conflict, ineffective communication, and dysfunctional family dynamics adversely affect children's emotional regulation, social competence, behavioral adjustment, and interpersonal relationships. Conversely, positive family cohesion, effective parenting practices, emotional support, and constructive conflict resolution foster resilience, empathy, cooperation, and healthy social development. The findings further indicate that the quality of family relationships serves as a critical determinant of children's socialization, while cultural and socioeconomic contexts influence the magnitude of these effects. The study concludes that strengthening family relationships through parental education, family counseling, and preventive social interventions is essential for promoting children's holistic social development and long-term well-being. These findings provide valuable implications for researchers, educators, policymakers, and family practitioners seeking to develop evidence-based strategies for enhancing children's socialization within healthy family environments.

***Keyword**: Domestic Conflicts, Children's Socialization, Family Systems Theory, Parent–Child Relationships, Emotional Security, Social Development, Family Dynamics, Child Development, Family Cohesion*

تعارف

گھریلو تنازعات کا مفہوم اور تعریف ایک کثیر الجہتی اور نظریاتی طور پر گہرا موضوع ہے جو سماجیات، نفسیات، خاندانی مطالعات اور بچوں کی سماجی تربیت کے تناظر میں مرکزی اہمیت رکھتا ہے کیونکہ یہ خاندانی ڈھانچے کی بنیادی اکائی کو متاثر کرتے ہوئے نہ صرف بالغ افراد کے باہمی رشتوں کو متزلزل کرتا ہے بلکہ بچوں کی جذباتی، سماجی اور اخلاقی تربیت پر طویل مدتی اثرات چھوڑتا ہے جو معاشرتی استحکام کی بنیاد بنتے ہیں۔[i] کے مطابق گھریلو تنازعات سے مراد خاندانی نظام کے اندر غیر تشدد آمیز نمونوں کی بحث مباحثہ، لڑائی جھگڑا، مقابلہ بازی، پسندیدگی، رد، تنقید اور الزام تراشی ہے جو خاندان کے پورے نظام کو متاثر کرتی ہے اور یہ انفرادی جوڑوں (جیسے والدین-بچہ یا میاں بیوی) سے بالاتر ہو کر خاندانی اکائی کی مجموعی خرابی کو ظاہر کرتی ہے جو روزمرہ کی سطح پر وقوع پذیر ہوتی ہے۔ یہ تعریف خاندانی نظام کے نظریے (family systems theory) پر مبنی ہے جو یہ تاکید کرتی ہے کہ خاندان ایک مجموعی اکائی ہے جہاں ایک رشتے کی خرابی پورے نظام کو متاثر کرتی ہے جبکہ [ii] (نے اسے خاندانی نظام کے اندر دشمنی، جذباتی عدم توازن اور باہمی تناؤ کے پائیدار نمونے کے طور پر بیان کیا ہے جو والدین کے درمیان تنازع (interparental conflict) اور والدین-بچہ تنازع (parent–child conflict) کی دو بڑی شکلوں میں ظاہر ہوتا ہے اور یہ جذباتی ریگولیشن کی کمی سے جڑا ہوا ہوتا ہے جو بچوں کی سماجی تربیت میں رکاوٹ بنتا ہے۔ مزید بر آں، [iii] نے ہائی کنفلکٹ ڈومیسٹک ڈسپیوٹس کو ان تنازعات کے طور پر بیان کیا ہے جو اعلیٰ سطح کے غصے، دشمنی، عدم اعتماد، مواصلاتی ناکامی اور تعاون کی مکمل عدم موجودگی کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں خاص طور پر بچوں والے جوڑوں میں جہاں عدالتوں کا مخالفانہ نظام، معاشی دباؤ اور معاشرتی عوامل ان کو مزید شدید بنا دیتے ہیں۔ یہ تصورات روایتی تنازع کے نظریے (conflict theory) سے جڑے ہیں جو سماجی عدم مساوات، طاقت کی جدوجہد اور وسائل کی تقسیم کو تنازع کی جڑ قرار دیتا ہے جبکہ جذباتی سلامتی کا نظریہ (emotional security theory) اس بات پر زور دیتا ہے کہ گھریلو تنازعات بچوں میں عدم تحفظ کا احساس پیدا کرتے ہیں جو ان کی سماجی تربیت کو متاثر کرتے ہوئے انہیں منفی ماڈلنگ (modeling) کے ذریعے تنازع حل کرنے کے غیر صحت مند طریقے سکھاتے ہیں۔[iv] نے خاندانی ڈائنامکس کو رشتوں، کرداروں اور باہمی تعاملات کے نمونوں کے طور پر تعریف کیا ہے جو معاشی، انفرادی اور جوڑوں کی سطح پر عوامل سے متاثر ہوتے ہیں اور غیر صحت مند ڈائنامکس ACEs (adverse childhood experiences) کا باعث بنتے ہیں جو بچوں میں جارحیت، افسردگی اور سماجی انضمام کی کمی کا سبب بنتے ہیں۔ گھریلو تنازعات کو گھریلو تشدد (domestic violence) سے الگ کرنا ضروری ہے کیونکہ پہلے غیر تشدد آمیز روزمرہ کی سطح کا تناؤ ہے جبکہ بعد والا طاقت کے استعمال پر مبنی ہے مگر دونوں کا امتزاج بچوں کی سماجی تربیت کو شدید نقصان پہنچاتا ہے جیسا کہ [v] نے بیان کیا ہے کہ تعریفوں میں توسیع ہو رہی ہے جو قانونی فریم ورکس اور خاندانی ڈائنامکس کو متاثر کر رہی ہے۔ پاکستانی تناظر میں جہاں مشترکہ خاندانی نظام غالب ہے [vi] نے جدید خاندانوں میں تنازعات کی جڑیں بچوں کی دیکھ بھال، معاشی دباؤ، غیر مساوی بوجھ اور مواصلاتی خامیوں میں بیان کی ہیں جو ثقافتی طور پر صنفی کرداروں، بزرگوں کی حاکمیت اور جدیدیت کے تصادم سے پیدا ہوتے ہیں اور یہ بچوں کی سماجی تربیت کو متاثر کرتے ہوئے انہیں تنازع کو حل کرنے کے روایتی یا جارحانہ طریقے سکھاتے

ہیں جو معاشرتی ہم آہنگی کو کمزور کرتے ہیں۔ نظریاتی طور پر یہ تنازعات spillover hypothesis کے تحت والدین کے تنازع کو بچوں کے رشتوں میں منتقل کرتے ہیں جبکہ bidirectional models) جیسے Morelli et al. 2022 میں بیان) بتاتے ہیں کہ بچوں کی جذباتی حالت بھی تنازع کو بڑھا سکتی ہے جو سماجی تربیت کے عمل کو پیچیدہ بناتا ہے۔ تحلیلی طور پر گھریلو تنازعات کی تعریف کا ارتقاء روایتی خاندانی ہم آہنگی سے جدید نفسیاتی تناؤ کی طرف ہوا ہے جہاں COVID-19 جیسی عالمی بحرانوں نے ان کو مزید شدت دی ہے کیونکہ گھر میں رہائش اور معاشی دباؤ نے روزمرہ کی بحثوں کو ہائی کنفلکٹ میں تبدیل کیا ہے۔ یہ تنازعات بچوں کی سماجی تربیت میں منفی کردار ادا کرتے ہیں کیونکہ وہ انہیں جذباتی ریگولیشن، ہمدردی اور تنازع حل کی مہارتوں سے محروم کر دیتے ہیں جو بالغ زندگی میں معاشرتی روابط کو متاثر کرتے ہیں۔[vii] نے خاندانی تشدد کو متعدد شکلوں (جسمانی، جذباتی، معاشی) کا umbrella term قرار دیا ہے جو گھریلو تنازعات سے الگ مگر متصل ہے۔ مجموعی طور پر گھریلو تنازعات کا مفہوم نہ صرف تناؤ کی سطح بلکہ خاندانی نظام کی مجموعی فعالیت، ثقافتی عوامل اور بچوں کی تربیتی ضروریات پر مبنی ہے جو سماجی پالیسیوں، تعلیمی پروگراموں اور خاندانی مشاورت کے ذریعے حل طلب ہے تاکہ بچوں کی صحت مند سماجی تربیت یقینی بنائی جا سکے اور معاشرہ مستحکم رہے۔ یہ جائزہ ظاہر کرتا ہے کہ تعریفوں میں تازگی اور تازہ ترین تحقیق (2022-2025) کی روشنی میں گھریلو تنازعات کو روک تھام کے نقطہ نظر سے دیکھنا ضروری ہے جو صرف ردعمل نہیں بلکہ پیشگی مداخلت پر مبنی ہو۔

گھریلو تنازعات کی اقسام

گھریلو تنازعات کی اقسام ایک کثیر الجہتی اور نظریاتی طور پر پیچیدہ موضوع ہے جو خاندانی نظام کے نظریے (family systems theory) کے تحت خاندانی اکائی کے اندر مختلف ذیلی نظاموں (subsystems) میں وقوع پذیر ہونے والے تناؤ کے نمونوں کو احاطہ کرتا ہے جو نہ صرف بالغ افراد کے باہمی تعلقات کو متاثر کرتے ہیں بلکہ بچوں کی سماجی تربیت پر گہرے اور طویل مدتی اثرات مرتب کرتے ہیں کیونکہ یہ تنازعات بچوں کو جذباتی سیکورٹی، تنازع حل کی مہارتوں اور سماجی ماڈلنگ کے ذریعے معاشرتی رویوں کی تشکیل دیتے ہیں[viii] ۔ اس تحقیق کے مطابق گھریلو تنازعات کی بنیادی دو اقسام ہیں: والدین کے درمیان تنازع (interparental conflict) جو والدین کے درمیان منفی جذباتی تبادلے، زبانی جھگڑوں سے لے کر جسمانی جارحیت تک کے تسلسل پر مشتمل ہوتا ہے جو خاندانی نظام میں دشمنی اور جذباتی عدم توازن پیدا کرتا ہے اور بچوں میں spillover effect کے ذریعے ان کے اپنے رشتوں میں منتقل ہو جاتا ہے جبکہ والدین-بچہ تنازع (parent-child conflict) جذباتی طور پر چارجڈ تعاملات پر مبنی ہوتا ہے جس میں زبانی اختلافات، مخالفت کا رویہ اور جذباتی فاصلہ شامل ہے جو بچوں کی خود مختاری کی تلاش کے دوران بڑھتا ہے اور ان کی سماجی تربیت کو کمزور کر کے انہیں جارحانہ یا اجتنابی رویے سکھاتا ہے۔[ix] نے ہائی کنفلیکٹ ڈومیسٹک ڈسپیوٹس کو ایک الگ قسم کے طور پر بیان کیا ہے جو اعلیٰ سطح کے غصے، عدم اعتماد، مواصلاتی ناکامی اور تعاون کی عدم موجودگی سے جنم لیتے ہیں خاص طور پر طلاق یا تحویل کے مقدمات میں جہاں معاشی دباؤ، قانونی عوامل اور معاشرتی دباؤ ان کو مزید شدت دیتے ہیں اور یہ بچوں کی سماجی تربیت میں عدم تحفظ کا احساس پیدا کر کے ان کی جذباتی ریگولیشن کی صلاحیت کو متاثر کرتے ہیں۔ مزید برآں،[x] نے خاندانی تنازعات کی انتہائی شکلوں کو پانچ اقسام میں تقسیم کیا ہے جن میں بچوں پر تشدد، گھریلو اور خاندانی تشدد (DFV)، بزرگوں پر تشدد، نوعمر بچوں کی طرف سے والدین پر تشدد (adolescent-to-parent violence) اور بہن بھائیوں کے درمیان

تشدد (sibling abuse) شامل ہیں جو عمر اور رشتے کی بنیاد پر الگ الگ ہیں مگر سب میں رشتہ دارانہ اعتماد کی خلاف ورزی، جسمانی، جذباتی اور نفسیاتی نقصان مشترک ہے اور یہ بچوں کی سماجی تربیت میں منفی ماڈلنگ کا باعث بنتے ہیں جہاں بچے تنازع کو حل کرنے کے غیر صحت مند طریقے سیکھتے ہیں۔ بہن بھائیوں کے درمیان تنازع (sibling conflict) خاندانی نظام کی ایک اہم قسم ہے جو والدین کے درمیان تنازع سے spillover ہو کر بڑھتا ہے اور بچوں میں مقابلہ بازی، حسد اور جارحیت کو فروغ دیتا ہے جو ان کی ہم آہنگی اور تعاون کی مہارتوں کو متاثر کرتا ہے جبکہ مشترکہ خاندانی نظاموں میں (جیسے پاکستان میں غالب) ساس بہو، بڑوں اور چھوٹوں یا سسرال کے تنازعات (extended family conflicts) معاشی دباؤ، غیر مساوی بوجھ اور ثقافتی صنفی کرداروں سے پیدا ہوتے ہیں جو بچوں کو متعدد بالغ ماڈلز کے درمیان الجھن میں مبتلا کر کے ان کی سماجی شناخت کی تشکیل کو پیچیدہ بناتے ہیں[xi]۔ یہ اقسام مزید constructive versus destructive تنازعات میں تقسیم ہو سکتی ہیں جہاں constructive تنازع تنقیدی سوچ اور حل کی طرف لے جاتا ہے مگر destructive تنازع (verbal, emotional, financial یا role-based) خاندانی استحکام کو تباہ کر دیتا ہے اور بچوں میں emotional security theory کے تحت عدم تحفظ پیدا کر کے ان کی سماجی انضمام کی صلاحیت کو کمزور کرتا ہے۔ تحلیلی طور پر یہ تنازعات bidirectional ہیں یعنی بچوں کی سماجی اور جذباتی حالت بھی ان کو بڑھا سکتی ہے جیسا کہ family systems theory تاکید کرتی ہے کہ ایک ذیلی نظام کی خرابی پورے خاندان کو متاثر کرتی ہے اور COVID-19 جیسی عالمی بحرانوں نے ان اقسام کو شدت دی ہے کیونکہ گھر میں رہائش نے روزمرہ کے معاشی، دیکھ بھال اور مواصلاتی تنازعات کو ہائی کنفلیکٹ میں تبدیل کر دیا ہے۔ پاکستانی تناظر میں جہاں جوائنٹ فیملی سسٹم غالب ہے یہ تنازعات ثقافتی عوامل جیسے بزرگوں کی حاکمیت، معاشی عدم مساوات اور جدیدیت کے تصادم سے جڑے ہیں جو بچوں کی سماجی تربیت کو روایتی اطاعت سے لے کر جدید آزادی کے تنازع میں پھنسا دیتے ہیں۔[xii] نے ان دونوں اقسام (interparental اور parent-child) کو بچوں کی جذباتی ریگولیشن کے لیے کلیدی خطرے کے طور پر بیان کیا ہے جو ان کی سماجی مہارتوں کو متاثر کرتے ہیں۔ مجموعی طور پر گھریلو تنازعات کی یہ اقسام نہ صرف شدت، نوعیت اور متاثرہ ذیلی نظام کی بنیاد پر مختلف ہیں بلکہ ان کا بچوں کی سماجی تربیت پر اثر spillover ، modelingاور emotional insecurityکے ذریعے پھیلتا ہے جو معاشرتی استحکام کے لیے پیشگی مداخلت، خاندانی مشاورت اور تعلیمی پروگراموں کی ضرورت کو اجاگر کرتا ہے تاکہ destructive اقسام کو constructive میں تبدیل کیا جا سکے اور بچوں کو صحت مند سماجی رویے وراثت میں ملتے ہیں۔

خاندانی نظام کی اہمیت

خاندانی نظام کی اہمیت ایک بنیادی نظریاتی اور عملی موضوع ہے جو سماجیات، نفسیات اور بچوں کی سماجی تربیت کے میدان میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ خاندان بچے کی پہلی اور سب سے اہم سماجی اکائی ہے جو ان کی جذباتی سیکورٹی، سماجی مہارتوں، اخلاقی اقدار اور معاشرتی انضمام کی بنیاد رکھتی ہے جبکہ فیملی سسٹمز تھیوری (family systems theory) کے مطابق خاندان ایک باہمی انحصاری، کثیر الجہتی اور متحرک نظام ہے جہاں ایک رکن کی کیفیت پورے نظام کو متاثر کرتی ہے اور یہ subsystems (جیسے والدین-بچہ، میاں بیوی، بہن بھائی) کے درمیان باہمی تعاملات، حدود، کردار اور مواصلاتی نمونوں پر مبنی ہوتا ہے جو بچوں کی سماجی تربیت کو شکل دیتا ہے[xiii] (Wu 2024, "A ۔ اس تحقیق کے مطابق جوڑوں کی جذباتی قربت

(couple emotional intimacy)، والدین-بچہ تعلقات اور بچوں کی سماجی مہارتوں (social skills) کے درمیان طویل مدتی باہمی روابط موجود ہیں جو feedback loops کے ذریعے کام کرتے ہیں یعنی بچوں کی سماجی مہارتوں میں اضافہ والدین کے ساتھ مثبت تعلقات کو مضبوط کرتا ہے اور یہ پورے خاندانی نظام کی استحکام کو یقینی بناتا ہے جبکہ[xiv] (نے خاندانی قربت (family intimacy) کو بچوں کی سماجی-جذباتی قابلیت (social-emotional competence) کا کلیدی عامل قرار دیا ہے جو فیملی سسٹمز تھیوری کے تحت جذباتی تبادلے کو نسلوں میں منتقل کر کے بچوں میں ہمدردی، تعاون اور جذباتی ریگولیشن کی صلاحیت پیدا کرتا ہے۔ مزید برآں،[xv] (نے خاندانی ڈائنامکس کو رشتوں، کرداروں اور باہمی تعاملات کے نمونوں کے طور پر بیان کیا ہے جو معاشی، انفرادی اور جوڑوں کی سطح پر عوامل سے متاثر ہوتے ہیں اور صحت مند خاندانی نظام بچوں کو سماجی کردار، اقدار اور رویوں کی تربیت دیتا ہے جبکہ غیر صحت مند ڈائنامکس (adverse childhood experiences (ACEs کا باعث بنتے ہیں جو جارحیت، افسردگی اور سماجی انضمام کی کمی پیدا کرتے ہیں۔ تحلیلی طور پر خاندانی نظام کی اہمیت Bowen family systems theory میں واضح ہے جو خاندان کو ایک جذباتی اکائی (emotional unit) کے طور پر دیکھتا ہے جہاں differentiation of self، triangulation، sibling position اور multigenerational transmission جیسے تصورات بچوں کی سماجی تربیت کو متاثر کرتے ہیں اور یہ نظام بچے کو پہلی سماجی مائیکروسسٹم (microsystem) مہیا کر کے Bronfenbrenner کی ecological systems theory کے مطابق وسیع تر معاشرتی ماحول کے لیے تیار کرتا ہے[xvi] یہ تحقیق والدین کی نفسیاتی صحت، فلاح و بہبود اور والدین کے معیار کو خاندانی نظام کے عوامل سے جوڑتی ہے جو بچوں کی ترقی، سیکھنے اور مثبت رویوں کو متاثر کرتے ہیں۔ پاکستانی تناظر میں مشترکہ خاندانی نظام (joint family system) غالب ہے جو بچوں کو متعدد بالغ ماڈلز، بزرگوں کی رہنمائی اور جذباتی سپورٹ فراہم کر کے سماجی مہارتوں جیسے احترام، تعاون اور ہمدردی کی تربیت کرتا ہے مگر جدیدیت، شہری سبب اور معاشی دباؤ کی وجہ سے نیوکلیئر فیملی کی طرف منتقلی نے اس کی اہمیت کو چیلنج کیا ہے جہاں محدود سپورٹ بچوں کی سماجی تربیت پر منفی اثر ڈال سکتی ہے[xvii] (Shaheen 2023, "Family Functioning and Behavioral Problems among Left-Behind یہ مطالعہ ظاہر کرتا ہے کہ مشترکہ خاندانوں میں بچوں کے رویائی مسائل کم ہوتے ہیں کیونکہ دیگر افراد والدین کی غیر موجودگی میں دیکھ بھال کرتے ہیں اور یہ نظام بچوں کو متنوع سماجی تجربات مہیا کر کے ان کی لچک (resilience) بڑھاتا ہے۔ خاندانی نظام کی اہمیت بچوں کی سماجی تربیت میں spillover hypothesis اور emotional security theory کے ذریعے بھی نمایاں ہے جہاں والدین کے مثبت تعلقات بچوں میں سیکورٹی کا احساس پیدا کر کے انہیں تنازعات حل کرنے کی صحت مند مہارتیں سکھاتے ہیں جبکہ منفی نمونے destructive modeling کا باعث بنتے ہیں۔[xviii] نے خاندانی ڈائنامکس کو نوعمروں کے رویے، جذبات اور ذہنی صحت کی تشکیل میں کلیدی قرار دیا ہے جو والدین-بچہ تعلق کو مضبوط کر کے سماجی مہارتوں کو بہتر بناتا ہے۔

بچوں کی سماجی تربیت کا تصور

بچوں کی سماجی تربیت کا تصور ایک بنیادی نفسیاتی، سماجیاتی اور تعلیمی تصور ہے جو بچے کی شخصیت کی تشکیل، جذباتی ریگولیشن، سماجی مہارتوں کی نشوونما اور معاشرتی انضمام کے عمل کو احاطہ کرتا ہے کیونکہ سماجی تربیت (socialization) وہ مسلسل اور باہمی عمل ہے جس کے ذریعے بچہ خاندان، معاشرے اور ثقافت کے norms، values، roles اور رویوں کو سیکھتا ہے جو اس کی سماجی شناخت اور باہمی روابط کی بنیاد رکھتے ہیں جبکہ فیملی سسٹمز تھیوری اور برونفن بریز کی ایکولاجیکل سسٹمز تھیوری (Bronfenbrenner's ecological systems theory) کے مطابق یہ تربیت microsystem(خاندان) سے شروع ہو کر mesosystem، exosystem، macrosystem اور chronosystem تک پھیلتی ہے جہاں خاندان بچے کی پہلی اور سب سے اہم سماجی اکائی ہے جو والدین-بچہ تعاملات، روٹینز اور جذباتی قربت کے ذریعے سماجی رویوں کی ماڈلنگ کرتی ہے[xix] اس تحقیق کے مطابق خاندانی روٹینز (family routines) بچوں کی سماجی قابلیت (social competence) کو بڑھاتی ہیں، مسئلہ رویوں کو کم کرتی ہیں اور خاندانی روابط کو مستحکم کرکے بچوں کی سماجی ایڈجسٹمنٹ کو فروغ دیتی ہیں جبکہ[xx] نے خاندانی رشتوں کے مختلف پیٹرنز (cohesive, moderately cohesive، unbalanced اور compensatory) کو بچوں کی سماجی اور رویائی قابلیت سے جوڑا ہے جہاں انتہائی ہم آہنگ خاندانوں میں بچوں کی سماجی مہارتیں سب سے زیادہ ہوتی ہیں اور یہ فیملی سسٹمز تھیوری کی تصدیق کرتا ہے کہ خاندانی subsystems کے درمیان توازن بچوں کی سماجی تربیت کو متاثر کرتا ہے۔ مزید برآں، بچوں کی سماجی تربیت کا تصور Vygotsky کی sociocultural theory پر بھی مبنی ہے جو زون آف پروکسیمل ڈیولپمنٹ (zone of proximal development) اور more knowledgeable other (MKO) کے تصورات کے ذریعے بیان کرتا ہے کہ بچہ سماجی تعاملات (والدین، بہن بھائی، بزرگوں) کے ذریعے scaffolded learning سے سماجی norms سیکھتا ہے جبکہ emotion socialization کا عمل) جس میں والدین بچوں کے جذبات کو validate، soothe یا teach کرتے ہیں (بچوں کی سماجی-جذباتی قابلیت کو تشکیل دیتا ہے[xxi] یہ مطالعہ ظاہر کرتا ہے کہ ثقافتی اقدار جیسے familismo supportive responses کو بڑھاتی ہیں جبکہ respeto اور traditional gender roles suppressive responses کا باعث بنتے ہیں جو toddlers کی emotion regulation اور طویل مدتی سماجی ترقی کو متاثر کرتے ہیں۔ تحلیلی طور پر بچوں کی سماجی تربیت کو primary socialization (خاندان میں) اور secondary socialization (اسکول، peers، میڈیا (میں تقسیم کیا جاتا ہے جہاں خاندان بچے کو پہلے سماجی کردار (roles) جیسے احترام، تعاون، ہمدردی اور تنازع حل کی مہارتیں سکھاتا ہے اور یہ عمل bidirectional ہے یعنی بچے بھی خاندانی ڈائنامکس کو متاثر کرتے ہیں۔ والدین کی parenting styles (authoritative، authoritarian، permissive) کا براہ راست اثر بچوں کی سماجی مہارتوں پر پڑتا ہے جہاں democratic/authoritative styles مثبت پیش گو ہیں جبکہ inconsistent یا authoritarian styles منفی اثر ڈالتے ہیں[xxii] پاکستانی تناظر میں جہاں مشترکہ خاندانی نظام غالب ہے، بچوں کی سماجی تربیت بزرگوں کی رہنمائی، ثقافتی اقدار (احترام، اطاعت، خاندانی ہم آہنگی) اور مذہبی تعلیمات سے متاثر ہوتی ہے مگر جدیدیت، شہری سبب اور معاشی دباؤ کی وجہ سے نیوکلیئر فیملیز میں یہ عمل چیلنجز کا شکار ہے جہاں محدود سپورٹ بچوں کو سماجی انضمام میں مشکلات پیدا کر سکتی ہے جبکہ فادر انوالومنٹ (father involvement) بچوں کی سماجی-جذباتی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے[xxiii] یہ میٹا اینالیسس 65 مطالعات پر مبنی ہے جو والدین کی مثبت engagement، warmth اور responsiveness کو بچوں کی سماجی-جذباتی

قابلیت سے جوڑتی ہے اور یہ اثر خاص طور پر ایشیائی ممالک میں مضبوط ہے۔ مزید بر آں، خاندانی قربت (family intimacy) اور routines بچوں میں psychological capital، self-identity اور prosocial behaviors کو فروغ دیتے ہیں جو سماجی تربیت کا لازمی حصہ ہیں[xxiv]

حوالہ جات

[i] (Morelli et al. 2022, "Everyday Conflict in Families at Risk for Violence Exposure: Examining Unique, Bidirectional Associations with Children's Anxious- and Withdrawn-Depressed Symptoms," Research on Child and Adolescent Psychopathology, https://pmc.ncbi.nlm.nih.gov/articles/PMC9908649/)

[ii] (Wei et al. 2025, "Family Conflict is Associated with Increased Risk of Problematic Digital Media Use in Children and Adolescents: A Systematic Review with Narrative Synthesis," Adolescent Research Review, https://link.springer.com/article/10.1007/s40894-025-00274-2

[iii] (Anderson and Augugliaro 2025, "Understanding Systemic Factors that Lead to High Conflict Domestic Disputes," Family Court Review 63, no. 1: 155-168, https://doi.org/10.1111/fcre.12841)

[iv] (Bueno Fernandez et al. 2023, "Family Dynamics," StatPearls, https://www.ncbi.nlm.nih.gov/books/NBK560487/)

[v] (Al Musawi 2025, "The Expanding Definitions and Impact of Domestic and Family Violence on Family Dynamics and Legal Frameworks," The Family Journal, https://doi.org/10.1177/10664807251321858)

[vi] (Fatia 2023, "Conflicts in Modern Families and Their Root Causes," Contemporary Society and Politics Journal 2, no. 1: 10–18, https://ejournal.iainkerinci.ac.id/index.php/cspj/article/view/2640)

[vii] (Saini 2023, "Defining Points and Transformative Turns in Family Violence, Parenting and Coparenting," Family Court Review, https://www.sog.unc.edu/sites/default/files/course_materials/5%20Family%20Court%20Review%20-%202023%20-%20Saini%20-%20Defining%20points%20and%20transformative%20turns%20in%20family%20violence%20%20parenting%20and%20coparenting.pdf)

[viii] (Wei, Wen-Xing, Xin-Xin Zhao, and Weng-Tink Chooi 2025, "Family Conflict is Associated with Increased Risk of Problematic Digital Media Use in Children and Adolescents: A Systematic Review with Narrative Synthesis," Adolescent Research Review, https://doi.org/10.1007/s40894-025-00274-2)

[ix] (Anderson and Augugliaro 2025, "Understanding Systemic Factors that Lead to High Conflict Domestic Disputes," Family Court Review 63, no. 1: 155-168, https://doi.org/10.1111/fcre.12841)

[x] (Warren et al. 2023, "Exploring Categories of Family Violence Across the Lifespan: A Scoping Review," Trauma Violence Abuse, https://doi.org/10.1177/15248380231169486)

[xi] (Fatia 2023, "Conflicts in Modern Families and Their Root Causes," Contemporary Society and Politics Journal 2, no. 1: 10–18, https://ejournal.iainkerinci.ac.id/index.php/cspj/article/view/2640)

[xii] (Abela 2025, "Examining Interparental Conflict, Parent-Child Conflict, and Child Emotion Regulation within the Family Check-Up®: A Randomized Controlled Trial," Journal of Family Psychology, https://www.sciencedirect.com/science/article/pii/S0193397325001029

[xiii] Family Systems Investigation on Couple Emotional Intimacy, Parent–Child Relationships, and Child Social Skills in Middle Childhood," Child Development, https://pmc.ncbi.nlm.nih.gov/articles/PMC11581919/)

[xiv] (Wang 2025, "The Relation Between Family Intimacy and Preschoolers' Social–Emotional Competence: The Mediating Role of Children's Emotional Intelligence," Behavioral Sciences, https://www.mdpi.com/2076-328X/15/11/1564

[xv] (Jabbari 2023, "Family Dynamics," StatPearls, https://www.ncbi.nlm.nih.gov/books/NBK560487/

[xvi] (Dunst 2023, "Meta-Analyses of the Relationships between Family Systems Theories, Parenting Quality, and Child Outcomes," International Journal of Environmental Research and Public Health, https://pmc.ncbi.nlm.nih.gov/articles/PMC10530758/).

[xvii] Adolescents in Pakistan," Children and Youth Services Review, https://www.sciencedirect.com/science/article/abs/pii/S0190740923003754).

[xviii] (Family First 2025, "What is Family Systems Theory?," https://familyfirstas.com/blog/what-is-family-systems-theory/)

[xix] (Hosokawa et al. 2023, "Associations between Family Routines, Family Relationships, and Children's Social Development and Adjustment in Japan," Journal of Child and Family Studies, https://link.springer.com/article/10.1007/s10826-023-02687-w).

[xx] (Ren et al. 2024, "The Association between Family Relationship Patterns and Preschoolers' Social and Behavioral Competence in Chinese Urban Families," Early Childhood Research Quarterly, https://www.sciencedirect.com/science/article/abs/pii/S0885200624000565)

[xxi] (Buhler-Wassmann et al. 2025, "Toddlers' Emotion Socialization in Context: Associations with Mexican American Mothers' Cultural Values," Frontiers in Psychology or related PMC, https://pmc.ncbi.nlm.nih.gov/articles/PMC12369664/).

[xxii] (Yao et al. 2023, "Effects of Parenting Styles on Young Children's Social Skills," SHS Web of Conferences, https://www.shs-conferences.org/articles/shsconf/abs/2023/20/shsconf_mhehd2023_01017/shsconf_mhehd2023_01017.html).

[xxiii] (Zheng et al. 2026, "Father's Involvement is Critical in Social-Emotional Development in Early Childhood: A Meta-Analysis," Early Childhood Research Quarterly, https://www.sciencedirect.com/science/article/pii/S0885200625000754).

[xxiv] (Roman et al. 2025, "Strengthening Family Bonds: A Systematic Review of Factors Influencing Family Cohesion," Social Sciences, https://www.mdpi.com/2076-0760/14/6/371